اٰیَاتُھَا ۳۵ (۴۶) سُوۡرَةُ الۡاَحۡقَافِ مَكِّيَّةٌ (۶۶) رُکُوۡعَاتُھَا ۴

اس میں ۳۵ آیتیں ہیں سورۃ الاحقاف مکہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝١ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ۝٢

حٰمٓ۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن چیزوں کو جو اُن دونوں کے درمیان میں ہیں پیدا نہیں کیا

اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

مگر مصلحت کے خاطر اور ایک مقرر کیے ہوئے وقت تک کے لیے۔ اور کافر لوگ

عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ۝٣ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ

جس سے اُن کو ڈرایا جاتا ہے اعراض کرتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بھلا بتلاؤ وہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقُوۡا مِنَ الۡاَرۡضِ

اللہ کو چھوڑ کر مجھے دکھلاؤ کہ انہوں نے کونسی زمین پیدا کی

اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ؕ اِيۡتُوۡنِىۡ بِكِتٰبٍ

یا اُن کی شراکت ہے آسمانوں میں؟ میرے سامنے اس قرآن سے پہلے

مِّنۡ قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَةٍ مِّنۡ عِلۡمٍ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝٤

کی کوئی کتاب لاؤ یا کوئی منقول علم لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

وَمَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ يَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَنۡ

اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر پکارے اس کو

لَّا يَسۡتَجِيۡبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ وَهُمۡ

جو قیامت کے دن تک اسے جواب نہیں دے سکتا۔ اور وہ ان کے

عَنۡ دُعَآئِهِمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝٥ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوۡا لَهُمۡ

پکارنے سے بھی بے خبر ہیں۔ اور جب لوگوں کا حشر ہوگا تو یہ اُن کے دشمن

اَعۡدَآءً وَّكَانُوۡا بِعِبَادَتِهِمۡ كٰفِرِيۡنَ ۝٦ وَاِذَا تُتۡلٰى

بن جائیں گے اور اُن کی عبادت کا بھی انکار کریں گے۔ اور جب اُن پر

عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلۡحَقِّ
ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ حق کے متعلق جب حق اُن کے

لَمَّا جَآءَہُمۡ ۙ ہٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ؕ﴿۷﴾ اَمۡ یَقُوۡلُوۡنَ
پاس آیا کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ

افۡتَرٰىہُ ؕ قُلۡ اِنِ افۡتَرَیۡتُہٗ فَلَا تَمۡلِکُوۡنَ لِیۡ
اس نبی نے اس کو گھڑ لیا ہے؟ آپ فرما دیجیے کہ اگر میں نے اس کو گھڑ لیا ہے تو تم اللہ کے مقابلہ میں میرے

مِنَ اللّٰہِ شَیۡئًا ؕ ہُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِیۡضُوۡنَ فِیۡہِ ؕ کَفٰی بِہٖ
کچھ بھی کام نہیں آ سکو گے۔ اللہ خوب جانتا ہے جس میں تم لگے رہتے ہو۔ اللہ کی شہادت

شَہِیۡدًۢا بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ وَ ہُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ﴿۸﴾
میرے اور تمہارے درمیان کافی ہے۔ اور وہ بہت زیادہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ مَا کُنۡتُ بِدۡعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَ مَاۤ اَدۡرِیۡ
آپ فرما دیجیے کہ میں رسولوں میں سے کوئی نیا نہیں آیا، اور مجھے کیا خبر کہ

مَا یُفۡعَلُ بِیۡ وَ لَا بِکُمۡ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوۡحٰۤی
میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ میں تو صرف اسی کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف

اِلَیَّ وَ مَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۹﴾ قُلۡ اَرَءَیۡتُمۡ
وحی کیا جا رہا ہے اور میں صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ آپ فرما دیجیے بتلاؤ

اِنۡ کَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ وَ کَفَرۡتُمۡ بِہٖ وَ شَہِدَ شَاہِدٌ
اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کے ساتھ کفر کیا اور بنی اسرائیل میں

مِّنۡۢ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ عَلٰی مِثۡلِہٖ فَاٰمَنَ
سے ایک گواہ نے گواہی دی اسی جیسی کتاب کی، پھر وہ ایمان لے آیا،

وَ اسۡتَکۡبَرۡتُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۱۰﴾ ع
اور تم تکبر کرتے رہے۔ یقیناً اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتے۔

وَ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ کَانَ خَیۡرًا
اور کافروں نے ایمان والوں کے متعلق کہا کہ اگر یہ دین بہتر ہوتا

مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَیۡہِ ؕ وَ اِذۡ لَمۡ یَہۡتَدُوۡا بِہٖ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ
تو یہ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔ اور جب انہوں نے اس کے ذریعہ سے ہدایت نہ پائی تو اب یہ کہیں گے

هٰذَآ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰٓى
کہ یہ تو پرانا جھوٹ ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب

اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا
رہنما اور رحمت تھی۔ اور یہ کتاب ہے جو تصدیق کرنے والی ہے، عربی

عَرَبِيًّا لِّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ۖ وَ بُشۡرٰى لِلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۲﴾
زبان والی ہے تا کہ وہ ظالموں کو ڈرائے اور احسان کرنے والوں کے لیے بشارت ہو۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا فَلَا خَوۡفٌ
بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے، پھر وہ جمے رہے تو اُن پر نہ خوف

عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ۚ﴿۱۳﴾ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ
ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ جنتی ہیں،

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾
اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اُن اعمال کے بدلہ کے طور پر جو وہ کرتے تھے۔

وَوَصَّيۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ اِحۡسٰنًا ؕ حَمَلَتۡهُ
اور ہم نے انسان کو حکم دیا اس کے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا۔ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں

اُمُّهٗ كُرۡهًا وَّوَضَعَتۡهُ كُرۡهًا ؕ وَحَمۡلُهٗ وَفِصٰلُهٗ
اٹھایا تکلیف سے اور اس کو جنا تکلیف سے۔ اور اس کا پیٹ میں رہنا اور اس کا دودھ چھڑانا

ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ
تیس مہینوں میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ جاتا ہے اور چالیس سال کی عمر

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ
کو پہنچتا ہے، تو کہتا ہے کہ اے میرے رب! تو مجھے اس کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کروں

الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا
جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور اس کی کہ میں نیک عمل کروں

تَرۡضٰٮهُ وَ اَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ اِنِّىۡ تُبۡتُ
جو تو پسند کرے، اور تو میرے لیے میری اولاد میں صلاح (وتقویٰ) رکھ دے۔ یقیناً میں تیری طرف توبہ

اِلَيۡكَ وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ
کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی لوگ ہیں کہ جن سے

نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ
ہم اُن کے نیک عمل قبول کرتے ہیں اور ہم اُن کی خطاؤں سے درگذر

عَنۡ سَيِّاٰتِهِمۡ فِىۡۤ اَصۡحٰبِ الۡجَـنَّةِ‌ؕ وَعۡدَ الصِّدۡقِ الَّذِىۡ
کرتے ہیں، وہ جنتیوں میں ہوں گے۔ اس سچے وعدہ کی بناء پر جو

كَانُوۡا يُوۡعَدُوۡنَ ۝۱۶ وَالَّذِىۡ قَالَ لِـوَالِدَيۡهِ اُفٍّ لَّـكُمَاۤ
اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اور جس نے اپنے والدین سے کہا کہ اُف ہے تم پر،

اَتَعِدٰنِنِىۡۤ اَنۡ اُخۡرَجَ وَقَدۡ خَلَتِ الۡقُرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلِىۡ‌ۚ
کیا تم مجھے ڈراتے ہو اس سے کہ میں قبر سے نکالا جاؤں گا حالانکہ مجھ سے پہلے امتیں گذر چکی ہیں؟

وَهُمَا يَسۡتَغِيۡثٰنِ اللّٰهَ وَيۡلَكَ اٰمِنۡ‌ ‌ۖ اِنَّ وَعۡدَ
اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں کہ تیرا ناس ہو! تو ایمان لے آ۔ یقیناً اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ ‌ ‌ۖۚ فَيَـقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۱۷
وعدہ سچا ہے، پھر بھی وہ کہتا ہے کہ یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ
یہی لوگ ہیں جن پر عذاب کا قول ثابت ہو چکا بشمول اُن امتوں کے جو جنات

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ‌ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا
اور انسانوں کی اُن سے پہلے گذر چکی ہیں، کہ یقیناً یہ خسارہ

خٰسِرِيۡنَ ۝۱۸ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا‌ ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ
والے ہیں۔ اور سب کے درجات اُن کے اعمال کے مطابق ہیں۔ اور تا کہ اللہ

اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝۱۹ وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ
اُن کو اُن کے اعمال کا بدلہ پورا پورا دے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافروں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ
کو آگ پر پیش کیا جائے گا، (کہا جائے گا) کہ تم نے اپنے مزے اڑا لیے

فِىۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا‌ ۚ فَالۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ
اپنی دنیوی زندگی میں اور تم نے اس سے فائدہ اٹھا لیا۔ تو آج تمہیں سزا دی جائے گی

عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِى
ذلت کے عذاب کی اس وجہ سے کہ تم زمین میں

ع ۲

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۝۲۰ وَاذْكُرْ
ناحق تکبر کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمان تھے۔ اور تم یاد کرو

اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ
قومِ عاد کے بھائی کو۔ جب کہ انہوں نے اپنی قوم کو ڈرایا احقاف میں اور اُن سے پہلے

النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا
اور اُن کے بعد بھی ڈرانے والے گزر چکے ہیں کہ عبادت مت کرو

اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝۲۱
مگر اللہ ہی کی۔ یقیناً مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ
انہوں نے کہا کیا ہمارے پاس تم اس لیے آئے ہو تا کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے ہٹادو؟ تو لے آؤ وہ عذاب جس سے تم

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۲۲ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ
ہمیں ڈرا رہے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ نبی نے کہا کہ علم تو صرف اللہ ہی کے

اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا
پاس ہے۔ اور میں تمہیں وہی پہنچاتا ہوں جسے دے کر میں بھیجا گیا ہوں، لیکن میں تمہیں ایسی قوم دیکھ رہا ہوں

تَجْهَلُوْنَ ۝۲۳ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ
جو جہالت کرتی ہو۔ پھر جب انہوں نے وہ عذاب دیکھا کہ بادل ہے جو اُن کی وادیوں کی طرف آ رہا ہے

قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ
تو بولے یہ بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا۔ (کہا گیا) بلکہ یہ وہ عذاب ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔

رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۴ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ
یہ ایک طوفانی ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے ملیامیٹ

رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی
کردے گی، اب وہ ایسے ہوگئے کہ اُن کے رہنے کے مکانات کے سوا کچھ بھی دکھائی نہیں دیتا۔ اسی طرح ہم

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝۲۵ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَاۤ
مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور ہم نے اُن کو وہ قدرت دی تھی جو ہم

اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّ
نے تمہیں نہیں دی، اور ہم نے اُن کے لیے کان اور آنکھیں اور دل

اَفْـِٕدَةً ۫ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ
بنائے تھے۔ پھر اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے دل

وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ
کچھ بھی کام نہ آئے، اس لیے کہ وہ اللہ کی آیات کا انکار

اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۠ ۲۶ وَلَقَدْ ع ۳ ۶ ۳
کرتے تھے، اور اُن کو گھیر لیا اس عذاب نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور یقیناً

اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ
ہم نے ہلاک کیا اُن بستیوں کو جو تمہارے اردگرد ہیں اور ہم نے نشانیوں کو پھیر پھیر کر بیان کیا

لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ۲۷ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا
تاکہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو اُن لوگوں نے اللہ کے سوا تقرّب کے لیے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ
معبود بنا رکھا تھا، انہوں نے اُن کی مدد کیوں نہیں کی؟ بلکہ وہ اُن سے کھو گئے۔

وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ۲۸
اور یہ اُن کا جھوٹ تھا اور اُن کی گھڑی ہوئی باتیں تھیں۔

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ
اور جب کہ ہم نے آپ کی طرف کئی ایک جنات کو متوجہ کیا کہ قرآن سنیں۔

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا
پھر جب وہ لوگ قرآن کے پاس آ پہنچے تو کہنے لگے کہ چپ رہو۔ پھر جب قراءت ختم ہوگئی تو وہ اپنی

اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ۲۹ قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا
قوم کی طرف ڈرانے کے لیے واپس آئے ۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب

كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ
سنی ہے جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد اتاری گئی ہے، جو سچا بتلانے والی ہے اُن کتابوں کو

یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۳۰
جو اس سے پہلے تھیں جو حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

یٰقَوْمَنَآ اَجِیْبُوْا دَاعِیَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ یَغْفِرْ لَكُمْ
اے ہماری قوم! تم اللہ کے داعی کا کہنا مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، اللہ تمہارے لیے تمہارے گناہ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔

وَ مَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ

اور جو اللہ کے داعی کی بات نہیں مانے گا، تو وہ زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو تھکا نہیں سکے گا

وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

اور اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی بھی نہیں ہوں گے۔ یہی لوگ کھلی گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

میں ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ جس نے آسمان اور زمین پیدا

وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

کیے اور وہ اُن کے پیدا کرنے کی وجہ سے تھکا نہیں، وہ اس پر قادر ہے کہ مردوں

اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾

کو زندہ کرے۔ کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ اَلَيْسَ

اور جس دن کافروں کو آگ پر پیش کیا جائے گا۔ (کہا جائے گا) کیا

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

یہ سچ نہیں ہے؟ وہ بولیں گے کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم! اللہ فرمائیں گے کہ پھر تم عذاب

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾ فَاصْبِرْ

چکھو اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ پھر آپ صبر کیجیے جیسا کہ

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ

پیغمبروں میں سے اولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا اور اُن کے لیے آپ جلدی

لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ

نہ کیجیے۔ جس دن وہ دیکھیں گے وہ عذاب جس سے انہیں ڈرایا جارہا ہے (تو وہ سمجھیں

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ

گے) کہ وہ ٹھہرے نہیں مگر دن کی ایک گھڑی۔ یہ (قرآن) پہنچا دینا ہے۔

ع ۴ ۹ ۴ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

اب صرف نافرمان ہی ہلاک ہوں گے۔

اٰیَاتُہَا ٣٨ (٤٧) سُوْرَۃُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِیَّۃٌ (٩٥) رُکُوْعَاتُہَا ٤

اس میں ٣٨ آیتیں ہیں سورۃ محمد مدینہ میں نازل ہوئی اور ٤ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اللہ نے اُن کے

اَعْمَالَهُمْ ۝١ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

عمل کالعدم کر دیے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ایمان لائے

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ

اس پر جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اُن کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے اور وہ حق ہے، اللہ نے اُن سے اُن کی

سَیِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوا

برائیاں دور کر دیں، اور اُن کے حال کی اصلاح کر دی۔ یہ اس وجہ سے کہ جنہوں نے کفر کیا

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

وہ باطل کے پیچھے چلے ہیں اور یہ کہ جو ایمان لائے ہیں انہوں نے اس حق کی پیروی کی ہے جو اُن کے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ یَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣

رب کی طرف سے ہے۔ اسی طرح اللہ انسانوں کے لیے اُن کی مثالیں بیان کرتے ہیں۔

فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى

پھر جب تم کافروں سے ملو تو اُن کی گردنیں مارو۔ یہاں تک کہ

اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ

جب تم اُن کا خون بہا چکو، تو مضبوط باندھ لو۔ پھر یا تو (قیدیوں کو) اس کے بعد احسان کر کے (چھوڑ دینا ہے)،

وَ اِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ۛؕ

یا فدیہ لے کر (چھوڑنا ہے)، جب تک کہ لڑنے والے اپنے ہتھیار نہ رکھ دیں۔ یہ تو ہوا۔

وَلَوْ یَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّیَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

اور اگر اللہ چاہتا تو اُن سے انتقام لیتا، لیکن اس لیے تاکہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے

بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَلَنْ

ذریعہ اللہ آزمائے۔ اور وہ جو قتل کیے گئے اللہ کے راستہ میں اُن کے

وقف منزل لقوله ذٰلِكَ ط ولٰكن حسن اتصاله بما قبله ووقف على ذٰلِكَ ١٢ — لعٓ عند المتقدمين ١٨

يُضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۴ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۵

اعمال اللہ ہرگز کالعدم نہیں کرے گا۔ جلد ہی اُن کی رہنمائی کرے گا اور اُن کے حال کی اصلاح کرے گا۔

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اُن کو جنت میں داخل کرے گا جس کا اُن کے سامنے اللہ نے تعارف کرا دیا ہے۔ اے ایمان

اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۷

والو! اگر تم اللہ کی نصرت کروگے تو وہ تمہاری نصرت کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۸

اور جو کافر ہیں تو اُن کے لیے بربادی ہے اور اللہ نے اُن کے عمل حبط/ بے وزن کردیے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۹

یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے ناپسند کیا جو اللہ نے اتارا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال حبط/ بے وزن کردیے۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

جو اُن سے پہلے تھے ؟ جن کو اللہ نے ملیامیٹ کر دیا اور کافروں کے لیے اُن کی

اَمْثَالُهَا ۱۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مثالیں ہیں۔ یہ اس وجہ سے کہ اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے

وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۱۱ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ ع ۱۱ ۵

اور جو کافر ہیں اُن کا کوئی کارساز نہیں۔ یقیناً اللہ اُن لوگوں کو جو ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا

لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ

ہوں گی۔ اور جو کافر ہیں وہ مزے کر رہے ہیں اور کھاتے ہیں جیسا کہ

كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۱۲ وَكَاَيِّنْ

چوپائے کھاتے ہیں، حالانکہ آگ اُن کا ٹھکانا ہے۔ اور کتنی بستیاں

مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِىْۤ اَخْرَجَتْكَ ۚ

تھیں جو تمہاری اس بستی سے جس نے آپ کو نکالا اس سے زیادہ قوت والی تھیں؟

اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ﴿۱۳﴾ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ

اُن کو ہم نے ہلاک کیا، پھر اُن کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوا۔ کیا وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے روشن راستہ پر ہے

مِّنۡ رَّبِّهٖ كَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۴﴾

اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جس کے لیے اس کی بدعملی مزین کی گئی اور جو اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ فِيۡهَاۤ اَنۡهٰرٌ

اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا، یہ ہے کہ اس میں نہریں ہیں

مِّنۡ مَّآءٍ غَيۡرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ لَّبَنٍ لَّمۡ يَتَغَيَّرۡ طَعۡمُهٗ ۚ

پانی کی جو بدبودار نہیں۔ اور نہریں ہیں دودھ کی جس کا مزہ بدلا نہیں۔

وَاَنۡهٰرٌ مِّنۡ خَمۡرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ وَاَنۡهٰرٌ

اور نہریں ہیں شراب کی جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے۔ اور نہریں ہیں

مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ

ستھرے شہد کی۔ اور اُن کے لیے اُن میں ہر قسم کے میوے ہیں

وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ

اور اُن کے رب کی طرف سے مغفرت ہے۔ کیا یہ اس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو آگ میں ہمیشہ رہے گا

وَسُقُوۡا مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ

اور جنہیں گرم پانی پلایا جائے گا، پھر وہ پانی اُن کی انتڑیاں کاٹ دے گا؟ اور اُن میں سے کچھ وہ ہیں

يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا

جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو اُن

لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

سے کہتے ہیں جن کو علم دیا گیا کہ پیغمبر نے ابھی کیا کہا؟ یہ وہ ہیں کہ جن

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ وَاتَّبَعُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾

کے دلوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور یہ لوگ اپنی خواہشات کے پیچھے چلے ہیں۔

وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰٮهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾

اور جو ہدایت پر ہیں اللہ نے اُن کو مزید ہدایت دی ہے اور اُن کو اُن کا تقویٰ عطا کیا ہے۔

فَهَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ

پھر وہ منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ اُن کے پاس اچانک آ جائے۔

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

تو اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں۔ پھر اُن کے لیے اپنی نصیحت حاصل کرنے کا وقت کہاں رہے گا جب

ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

قیامت اُن کے پاس آ پہنچے گی؟ تو آپ یقین رکھیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اپنے

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے گناہ کے لیے استغفار کیجیے۔ اور اللہ تمہارے

۲ ع۸ ۶ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ مَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

چلنے پھرنے اور رہنے سہنے کی خبر رکھتا ہے۔ اور ایمان والے کہتے ہیں کہ

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ

کوئی سورت کیوں نہیں اتاری جاتی؟ پھر جب کوئی محکم سورت اتاری جاتی ہے

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور اس میں قتال کا ذکر ہوتا ہے، تو آپ دیکھوگے اُن لوگوں کو جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ

بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف دیکھتے ہیں اس شخص کے دیکھنے کی طرح کہ جس پر موت کی غشی

مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ

طاری ہو۔ تو اُن کے لیے ہلاکت ہے۔ اُن کی طاعت اور بات چیت معلوم ہے۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا

پھر جب معاملہ پختہ ہو جائے، پھر اگر یہ اللہ کے ساتھ سچے رہیں تو یہ اُن کے لیے

لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا

بہتر ہے۔ پھر تم سے توقع یہ ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ تو ملک میں

فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

فساد برپا کرو اور قطع رحمی کرو۔ یہی لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾

اللہ نے لعنت فرمائی ہے، پھر اُن کو بہرا کر دیا ہے اور اُن کی آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ

کیا پھر وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یا اُن کے دلوں پر تالے پڑے ہوئے ہیں؟ یقیناً

الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

جو لوگ پشت پھیر کر ہٹ گئے اس کے بعد کہ اُن کے سامنے ہدایت

لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ؕ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾

واضح ہو چکی تھی، شیطان نے یہ کام اُن کے لیے مزین کیا اور اُن کو مہلت دکھائی۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا اُن لوگوں سے جو ناپسند کرتے ہیں اس قرآن کو جو اللہ نے اتارا ہے

سَنُطِيْعُكُمْ فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾

کہ مستقبل میں ہم بعض امور میں تمہاری بات مانیں گے۔ حالانکہ اللہ جانتا ہے اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات کو۔

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

پھر کیا حال ہوگا جب کہ فرشتے اُن کی جان نکال رہے ہوں گے، مار رہے ہوں گے اُن کے چہروں پر

وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ

اور اُن کی پیٹھوں پر؟ یہ عذاب اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ کو ناراض کرنے والی چیزوں کو اپنایا

وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ ع ۳ ۹

اور اس کی خوشنودی کو ناپسند کیا، پھر اللہ نے اُن کے اعمال حبط کر دیے۔ کیا وہ لوگ

الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ

جن کے دلوں میں مرض ہے انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ اُن کا کینہ ہرگز نہیں نکالے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

(یعنی ظاہر نہیں کرے گا)؟ اور اگر ہم چاہیں تو آپ کو ہم وہ منافقین دکھا دیں، پھر آپ اُن کو پہچان لیں

بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِىْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ

اُن کی علامت سے۔ اور آپ اُن کو بات کے لہجہ میں ضرور پہچان لوگے۔ اور اللہ کو

يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ

تمہارے اعمال کا علم ہے۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے تاکہ ہم تم میں سے جہاد کرنے

مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۠ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

والوں اور صبر کرنے والوں کو معلوم کر لیں، اور تاکہ تمہارے اندرونی حال کو آزمائیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا اور رسول

الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ
کی مخالفت کی اس کے بعد کہ اُن کے لیے حق واضح ہو گیا
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝۳۲ يٰۤاَيُّهَا
وہ اللہ کو ذرا بھی ضرر ہرگز نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور عنقریب اللہ اُن کے اعمال حبط کردے گا۔ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ
ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
اور اپنے عمل باطل مت کرو۔ یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ
کے راستہ سے روکا، پھر وہ مر گئے اس حال میں کہ وہ کافر تھے تو اللہ اُن کی ہرگز
اللّٰهُ لَهُمْ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ
مغفرت نہیں کرے گا۔ پھر تم کمزور مت بنو اور تم صلح کی طرف مت بلاؤ۔ اور تم ہی
الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝۳۵
غالب رہوگے۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور تمہارے عمل کم بھی نہیں کرے گا۔
اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
دنیوی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝۳۶
اور متقی بنو گے تو اللہ تمہیں تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ
اگر وہ تم سے مال کا سوال کرے، پھر وہ تم سے اصرار سے سوال کرے، تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہارے
اَضْغَانَكُمْ ۝۳۷ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا
کینے کھول کر رہے۔ سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تمہیں بلایا جاتا ہے تاکہ اللہ کے راستہ میں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا
تم خرچ کرو۔ پھر تم میں سے بعض بخل کرتے ہیں۔ اور جو بھی بخل کرے گا تو صرف
يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ
اپنے آپ سے بخل کرے گا۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔

وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا يَسۡتَبۡدِلۡ قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ ۙ ثُمَّ

اور اگر تم اعراض کروگے تو اللہ تمہارے علاوہ قوم کو بدلہ میں لے آئے گا، پھر

لَا يَكُوۡنُوۡۤا اَمۡثَالَكُمۡ ؏ ۳۸ ع ۸

وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔

ایاتھا ۲۹ (۴۸) سُوۡرَةُ الۡفَتۡحِ مَدَنِيَّةٌ (۱۱۱) رکوعاتھا ۴

اس میں ۲۹ آیتیں ہیں سورۃ الفتح مدینہ میں نازل ہوئی اور ۴ رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ ۱ لِّيَـغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ

یقیناً ہم نے آپ کو فتح مبین کے ساتھ کامیابی عطا کی۔ تاکہ اللہ آپ کے لیے

مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ

آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے، اور اللہ اپنی نعمت آپ پر اتمام تک پہنچائے،

وَ يَهۡدِيَكَ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ ۲ وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ

اور آپ کو سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔ اور آپ کی اللہ زبردست

نَصۡرًا عَزِيۡزًا ۳ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ

نصرت کرے۔ وہی ہے جس نے سکینہ اتارا ایمان

فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا مَّعَ اِيۡمَانِهِمۡ ؕ

والوں کے دلوں میں تاکہ وہ اپنے موجودہ ایمان کے ساتھ ایمان میں اور بڑھ جائیں۔

وَلِلّٰهِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا

اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔ اور اللہ علم والا،

حَكِيۡمًا ۙ ۴ لِّيُدۡخِلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ

حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو جنتوں میں داخل کرے

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا وَيُكَفِّرَ

جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ اُن

عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ فَوۡزًا

سے اُن کی برائیاں دور کر دے۔ اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی

عَظِيْمًا ۝۵ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
کامیابی ہے۔ اور تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ
اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے ساتھ برا گمان

ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَ غَضِبَ اللّٰهُ
کرنے والے ہیں۔ اُن پر مصائب کا چکر گھومتا رہا۔ اور اللہ اُن پر غضبناک

عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ
ہے اور اس نے اُن پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لیے جہنم تیار کی ہے۔ اور وہ بری

مَصِيْرًا ۝۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
جگہ ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝۷ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۸ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
شہادت دینے والا، بشارت دینے والا، ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر

وَ رَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
اور اس کے رسول پر اور تم اُن کی نصرت کرو اور اُن کی تعظیم کرو۔ اور تم اللہ کی صبح و شام

وَّ اَصِيْلًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ
تسبیح کرو۔ جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کر رہے

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
ہیں۔ اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔ پھر جو بیعت توڑے گا

فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ
تو خود اپنے نقصان کے لیے توڑے گا۔ اور جو پورا کرے گا اس کو جس پر

ع ۱۰ ۹ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۰ سَيَقُوْلُ
اس نے اللہ سے معاہدہ کیا، تو عنقریب اللہ انہیں بھاری اجر دے گا۔ عنقریب کہیں گے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے وہ لوگ جو اعراب میں سے پیچھے رہنے والے ہیں کہ ہمارے مال اور ہمارے

وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ

گھر والوں نے ہمیں مشغول کر دیا، اس لیے آپ ہمارے لیے استغفار کیجیے۔ عنقریب وہ اپنی زبان سے کہیں گے

مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

وہ جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے۔ آپ فرما دیجیے پھر کون مالک ہے تمہارے لیے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

اللہ کے مقابلہ میں کسی چیز کا اگر وہ تمہیں ضرر پہنچانے یا تمہیں نفع پہنچانے کا

بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝۱۱

ارادہ کرے؟ بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

بلکہ تم نے گمان کیا کہ رسول اور ایمان والے اپنے گھر والوں کے پاس کبھی بھی

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ

واپس پلٹ کر نہیں آئیں گے، اور اس کو تمہارے دلوں میں مزین کیا گیا

وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ښ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝۱۲

اور تم نے برا گمان کیا۔ اور تم ہلاک ہونے والی قوم تھی۔

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا

اور جو ایمان نہیں لائے گا اللہ اور اس کے رسول پر، تو ہم نے کافروں کے لیے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝۱۳ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

اللہ جس کی چاہے مغفرت کر دے اور عذاب دے جسے چاہے۔ اور اللہ بہت زیادہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۴ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ عنقریب پیچھے رہنے والے کہیں گے جب غنیمتیں

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

لینے کے لیے تم چلوگے کہ ہمیں چھوڑ دو کہ تمہارے پیچھے پیچھے ہم بھی آئیں۔

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام بدل دیں۔ آپ فرما دیجیے کہ تم ہمارے پیچھے پیچھے ہرگز نہیں آسکتے،

كَذٰلِكُمۡ قَالَ اللّٰهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ
اسی طرح اللہ نے اس سے پہلے فرما دیا ہے۔ تب وہ کہیں گے

بَلۡ تَحۡسُدُوۡنَنَا ؕ بَلۡ كَانُوۡا لَا يَفۡقَهُوۡنَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۱۵﴾
بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو۔ بلکہ وہ نہیں سمجھتے مگر تھوڑا سا۔

قُلۡ لِّلۡمُخَلَّفِيۡنَ مِنَ الۡاَعۡرَابِ سَتُدۡعَوۡنَ اِلٰى قَوۡمٍ
آپ فرما دیجیے اعراب میں سے پیچھے رہنے والوں سے کہ عنقریب تمہیں بلایا جائے گا

اُولِىۡ بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ تُقَاتِلُوۡنَهُمۡ اَوۡ يُسۡلِمُوۡنَ ۚ
سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف، اُن سے تم قتال کروگے یا وہ صلح کر لیں گے۔

فَاِنۡ تُطِيۡعُوۡا يُؤۡتِكُمُ اللّٰهُ اَجۡرًا حَسَنًا ۚ
پھر اگر تم اطاعت کروگے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا۔

وَاِنۡ تَتَوَلَّوۡا كَمَا تَوَلَّيۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ يُعَذِّبۡكُمۡ عَذَابًا
اور اگر تم روگردانی کروگے جیسا کہ تم نے اس سے پہلے روگردانی کی ہے، تو اللہ تمہیں دردناک عذاب

اَلِيۡمًا ﴿۱۶﴾ لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡاَعۡرَجِ
دے گا۔ اندھے پر کوئی حرج نہیں اور لنگڑے پر کوئی حرج

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ
نہیں اور بیمار پر کوئی حرج نہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

وَرَسُوۡلَهٗ يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی

الۡاَنۡهٰرُ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبۡهُ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۷﴾ ع ۲ النصف
ہوں گی۔ اور جو اعراض کرے گا تو اسے اللہ دردناک عذاب دیں گے۔

لَقَدۡ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ يُبَايِعُوۡنَكَ
یقیناً اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

تَحۡتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ فَاَنۡزَلَ
درخت کے نیچے، پھر اللہ نے معلوم کر لیا جو اُن کے دلوں میں ہے، پھر اللہ نے

السَّكِيۡنَةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَثَابَهُمۡ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ
اُن پر سکینہ اتارا اور اُن کو قریبی فتح بدلہ میں دی۔ اور بدلہ میں

كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۱۹
دی بہت سی غنیمتیں جو وہ لیں گے۔ اور اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ
اللہ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لوگے، پھر اس نے
لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ
تمہیں یہ جلدی دے دی، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے۔ اور تاکہ یہ
اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ يَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۲۰
ایمان والوں کے لیے نشانی بنے اور اللہ تمہیں سیدھے راستہ کی رہنمائی کرے۔
وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ
اور ایک دوسری غنیمت جس پر تم قادر نہیں ہوئے جس کا اللہ نے احاطہ کیا ہے۔
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ۲۱ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
اور اللہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔ اور اگر تم سے قتال کرتے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
یہ کافر تو وہ پشت پھیر کر بھاگتے، پھر وہ کوئی مددگار اور
وَّلَا نَصِيْرًا ۲۲ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ
حمایتی نہ پاتے۔ یہ اللہ کی سنت ہے جو اس سے پہلے گذر
مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۲۳ وَهُوَ
چکی ہے۔ اور اللہ کی سنت میں آپ کوئی تبدیلی ہرگز نہیں پاؤگے۔ اور وہی
الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ
اللہ ہے جس نے اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ اُن سے روک دیے
بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
مکہ کی وادی میں اس کے بعد کہ اس نے تمہیں اُن پر فتح دی۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۲۴ هُمُ الَّذِيْنَ
اور اللہ تمہارے اعمال دیکھ رہے ہیں۔ یہ وہی ہیں جو
كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
کافر ہیں اور جنہوں نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا اور قربانی کے

مَعۡكُوۡفًا اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ
جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا اس موقع میں پہنچنے سے روکا۔ اور اگر ایمان والے مرد

وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ
اور ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم نہیں جانتے کہ تم اُن کو روند ڈالوگے

فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ‌ ۚ لِيُدۡخِلَ
تو تم کو ان سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا۔ تاکہ اللہ اپنی رحمت میں

اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ‌ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا لَعَذَّبۡنَا
داخل کرے جسے چاہے۔ اگر یہ مسلمان کفار سے الگ ہوگئے ہوتے، تو ہم اُن میں سے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۲۵﴾ اِذۡ جَعَلَ
کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ جب کہ کافروں نے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الۡحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ
اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ بھی جاہلیت

الۡجَاهِلِيَّةِ فَاَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ
کی ضد، تو اللہ نے اپنا سکینہ اتارا اپنے رسول پر

وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَاَلۡزَمَهُمۡ كَلِمَةَ التَّقۡوٰى وَكَانُوۡۤا
اور ایمان والوں پر اور اس نے تقویٰ کا کلمہ اُن سے چپکا دیا اور وہی

ع ۱۱ اَحَقَّ بِهَا وَاَهۡلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿۲۶﴾
اس کے زیادہ مستحق اور اس کے اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

لَقَدۡ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوۡلَهُ الرُّءۡيَا بِالۡحَقِّ ‌ۚ لَتَدۡخُلُنَّ
یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا کہ واقع

الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ۙ مُحَلِّقِيۡنَ
میں مسجدِ حرام میں ان شاء اللہ تم ضرور داخل ہوں گے امن سے، اپنے سروں کو

رُءُوۡسَكُمۡ وَمُقَصِّرِيۡنَ ۙ لَا تَخَافُوۡنَ ؕ فَعَلِمَ
منڈائے ہوئے اور قصر کرائے ہوئے بے خوف ہو کر۔ پھر اللہ نے معلوم کر لیا وہ جو تم

مَا لَمۡ تَعۡلَمُوۡا فَجَعَلَ مِنۡ دُوۡنِ ذٰلِكَ فَتۡحًا قَرِيۡبًا ﴿۲۷﴾
نہیں جانتے، پھر اس نے اس کے علاوہ قریبی فتح دے دی۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ

وہی اللہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔ اور اللہ گواہ کافی ہے۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں۔ اور وہ صحابہ جو آپ کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سب

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ

سے زیادہ سخت، آپس میں رحم دل ہیں، آپ ان کو دیکھو گے رکوع سجدہ کرتے ہوئے، وہ اللہ کا

فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ

فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔ اُن کی علامت سجدہ کے نشان کی

مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۛ

اُن کے چہروں پر ہے۔ یہ اُن کی صفت تورات میں بھی ہے۔ معانقة ۱۵ عند المتأخرین ۱۲

وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور اُن کی صفت انجیل میں بھی ہے اس کھیتی کی طرح جس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اس کو مضبوط کیا،

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

پھر وہ سخت ہو گئی ہے، پھر وہ اپنے تنے پر کھڑی ہو گئی جو خوش کرتی ہے کسانوں کو

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تاکہ اللہ اُن کے ذریعہ کافروں کو غصہ دلائے۔ اللہ نے اُن سے جو اُن میں سے ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۱۲

اور نیک عمل کرتے رہے مغفرت کا اور بھاری اجر کا وعدہ کیا ہے۔

اٰیاتُها ۱۸ — (۴۹) سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ (۱۰۶) — رُکُوعاتُها ۲

اس میں ۱۸ آیتیں ہیں — سورۃ الحجرات مدینہ میں نازل ہوئی — اور ۲ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے سامنے پیش دستی

وَ رَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱﴾
نہ کرو اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ سننے والا، علم والا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ
اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آواز

صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
پر بلند مت کرو، اور اُن کے سامنے زور سے بات نہ کرو تم میں سے ایک کے دوسرے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ
سے بات کرنے کی طرح کہیں تمہارے اعمال حبط نہ ہوجائیں، اس حال میں کہ

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ
تمہیں پتہ بھی نہ ہو۔ یقیناً جو لوگ اپنی آواز اللہ کے رسول

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ
کے سامنے پست رکھتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے دلوں کے تقویٰ کا

قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِیْمٌ ﴿۳﴾
اللہ نے امتحان لیا ہے۔ اُن کے لیے مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ
یقیناً وہ لوگ جو آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، اُن میں سے اکثر

لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ
عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ اُن کی

اِلَیْهِمْ لَكَانَ خَیْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵﴾
طرف نکلتے تو یہ اُن کے لیے بہتر ہوتا۔ اور اللہ بخشنے والے، نہایت رحم والے ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ
اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے

فَتَبَیَّنُوْۤا اَنْ تُصِیْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا
تو تم اچھی طرح تحقیق کر لو کہ کہیں ناواقفیت سے کسی قوم کو تم مصیبت پہنچا دو،

عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِیْنَ ﴿۶﴾ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِیْكُمْ رَسُوْلَ
پھر اپنے کیے پر نادم بنو۔ اور جان لو کہ تم میں اللہ کے

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ
رسول ہیں۔ اگر وہ تمہارا کہنا مان لیں بہت سے امور میں تو تم مشقت میں پڑ جاؤ،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ
لیکن اللہ نے تمہاری طرف ایمان کو محبوب بنا دیا اور اس کو مزین کیا

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ
تمہارے دلوں میں اور تمہارے لیے کفر اور نافرمانی اور بدعملی کو ناپسندیدہ بنا دیا۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ
یہی لوگ اللہ کے فضل اور انعام سے سیدھے راستہ والے ہیں۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۸ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
اور اللہ علم والے، حکمت والے ہیں۔ اور اگر ایمان والوں میں سے دو

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ
جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو۔

فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ
پھر اگر اُن میں سے ایک جماعت دوسری پر زیادتی کرے تو تم سب قتال کرو اس سے جو زیادتی

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ
کر رہی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف واپس لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ واپس لوٹ جائے

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ
تو تم اُن کے درمیان صلح کرا دو انصاف سے اور تم انصاف کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ
یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ ایمان والے تو بھائی بھائی ہی ہیں،

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تو تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
رحم کیا جائے۔ اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر

مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا
نہ کرے، ہو سکتا ہے کہ وہ اُن سے بہتر ہوں اور نہ

نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ

عورتیں دوسری عورتوں سے، شاید وہ اُن سے بہتر ہوں۔

وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ

اور تم اپنی ذات پر عیب نہ لگاؤ۔ اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو۔

بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ

ایمان کے بعد فسق برا نام ہے۔ اور جو

لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝١١ يٰٓاَيُّهَا

توبہ نہیں کرے گا تو یہ لوگ ظالم ہیں۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫

ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو۔

اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ

یقیناً بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، اور تجسّس مت کرو، اور تم میں سے ایک

بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ

دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی ایک پسند کرے گا کہ اپنے مردار بھائی کا

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

گوشت کھائے؟ تو یقیناً تم اس کو ناپسند کروگے۔ اور اللہ سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

یقیناً اللہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ اے انسانو! یقیناً ہم نے تمہیں ایک

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ

مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور ہم نے تمہیں خاندان اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ

پہچانو۔ یقیناً تم میں سے سب سے زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے سب سے زیادہ تقویٰ والا ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝١٣ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ

یقیناً اللہ علم والا، باخبر ہے۔ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا

آپ فرما دیجیے کہ تم ایمان نہیں لائے، لیکن تم کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور اب تک

يَدۡخُلِ الۡاِيۡمَانُ فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ‌ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوا
ایمان تمہارے قلوب میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَا يَلِتۡكُمۡ مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ شَيۡـًٔا‌ ؕ
کے رسول کی اطاعت کروگے تو وہ تمہارے اعمال میں ذرا سی بھی کمی نہیں کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِيۡنَ
یقیناً اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ایمان والے تو صرف وہی ہیں جو

اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ثُمَّ لَمۡ يَرۡتَابُوۡا وَ جٰهَدُوۡا
اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے ہیں، پھر انہوں نے شک نہیں کیا اور جنہوں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ
نے اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کے راستہ میں جہاد کیا۔ یہی

هُمُ الصّٰدِقُوۡنَ‏ ﴿۱۵﴾ قُلۡ اَتُعَلِّمُوۡنَ اللّٰهَ بِدِيۡنِكُمۡؕ
لوگ سچے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو اپنا دین بتلا رہے ہو؟

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ‌ؕ
حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے اس کو جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ‏ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوۡنَ عَلَيۡكَ
اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ وہ آپ پر احسان جتاتے ہیں

اَنۡ اَسۡلَمُوۡا‌ ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوۡا عَلَىَّ اِسۡلَامَكُمۡ‌ ۚ
کہ وہ اسلام لائے ہیں۔ آپ فرما دیجیے کہ احسان میرے اوپر مت جتلاؤ اپنے اسلام کا۔

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰٮكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ
بلکہ اللہ تم پر احسان جتلاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی،

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ‏ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ
اگر تم سچے ہو۔ یقیناً اللہ آسمانوں

غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ ؕ وَاللّٰهُ
کی اور زمین کی چھپی ہوئی چیزیں جانتا ہے۔ اور اللہ

بَصِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ‏ ﴿۱۸﴾ ع ۱۴/۱۸
دیکھ رہا ہے اُن کاموں کو جو تم کرتے ہو۔

اٰیَاتُہَا ۴۵ (۵۰) سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ (۳۴) رُکُوْعَاتُہَا ۳

اس میں ۴۵ آیتیں ہیں سورۃ قٓ مکہ میں نازل ہوئی اور ۳ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ۔ بزرگی والے قرآن کی قسم! بلکہ یہ تعجب کرتے ہیں کہ اُن کے پاس

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَیْءٌ

انہیں میں سے ڈرانے والا آیا، پھر کافروں نے کہا کہ یہ قابلِ

عَجِیْبٌ ۝۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ

تعجب چیز ہے۔ کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے؟ یہ واپس لوٹنا

بَعِیْدٌ ۝۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ

بہت دور ہے۔ یقیناً ہمیں معلوم ہے وہ جو زمین اُن سے کم کر رہی ہے۔

وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِیْظٌ ۝۴ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ

اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والا دفتر ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا

لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِیْٓ اَمْرٍ مَّرِیْجٍ ۝۵ اَفَلَمْ یَنْظُرُوْٓا

جب وہ اُن کے پاس آیا، بلکہ وہ خلط ملط معاملہ میں ہیں۔ کیا انہوں نے نظر نہیں کی

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَیْفَ بَنَیْنٰهَا وَزَیَّنّٰهَا وَمَا لَهَا

اپنے اوپر آسمان کی طرف کیسا ہم نے اسے بنایا اور سجایا اور جس میں

مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَیْنَا فِیْهَا

کوئی پھٹن نہیں؟ اور زمین ہم نے پھیلائی اور اس میں پہاڑ

رَوَاسِیَ وَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِیْجٍ ۝۷

ڈال دیے اور اس میں ہم نے تمام خوبصورت جوڑے اگائے۔

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰی لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِیْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا

اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر بندہ کی بصیرت اور نصیحت کے لیے۔ اور ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ

آسمان سے برکت والا پانی اتارا، پھر اس سے باغات اگائے اور اناج

الْحَصِيْدِ ۙ﴿۹﴾ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۙ﴿۱۰﴾

جو کاٹا جاتا ہے۔ اور اونچے اونچے کھجور کے درخت، جس کے لیے ترتیب سے لگے ہوئے خوشے ہوتے ہیں۔

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ

بندوں کی روزی کے طور پر۔ اور ہم نے اس سے مردہ زمین زندہ کی۔ اسی طرح

الْخُرُوْجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ

قبروں سے نکلنا ہوگا۔ اُن سے پہلے قومِ نوح نے اور رسّ والوں نے

وَثَمُوْدُ ۙ﴿۱۲﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَصْحٰبُ

اور قومِ ثمود، اور قومِ عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے، اور اَیکہ

الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾

والوں نے اور تبع کی قوم نے جھٹلایا۔ سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا، پھر میری دھمکی حقیقت بن گئی۔

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ

کیا ہم پہلی مرتبہ پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ وہ از سرِ نو پیدا ہونے سے شک

جَدِيْدٍ ۧ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ ع ١٥ ١٥

میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے نفسانی خطرات ہم خوب

بِهٖ نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾

جانتے ہیں۔ اور رگِ جان سے بھی زیادہ ہم اس کے قریب ہیں۔

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

جب کہ دائیں اور بائیں طرف سے دو بیٹھے ہوئے لینے والے لے رہے

قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ

ہوتے ہیں۔ وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے سامنے ایک نگراں

عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

تیار ہوتا ہے۔ اور موت کی سختی سچ مچ آ گئی۔ (کافر سے کہا جائے گا کہ) یہ

مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ

وہ ہے جس سے تو کنارہ کیا کرتا تھا۔ اور صور پھونکا جائے گا۔ یہ

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

عذاب کا دن ہے۔ اور ہر شخص آئے گا اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا

وَّ شَهِيْدٌ ۝۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا

اور ایک گواہ ہوگا۔ (کہا جائے گا) یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا، پھر ہم نے

عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝۲۲ وَقَالَ

تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا، پھر تیری نظر آج کتنی تیز ہے؟ اور اس کا

قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝۲۳ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

ساتھی کہے گا کہ جو میرے پاس تھا وہ یہ حاضر ہے۔ (حکم ہوگا) ہر سرکش کافر کو

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۲۴ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝۲۵

جہنم میں ڈال دو۔ جو خیر سے بہت زیادہ روکنے والا، ظلم کرنے والا، شک کرنے والا تھا۔

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنایا، تو اس کو سخت عذاب میں

الشَّدِيْدِ ۝۲۶ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ

پھینک دو۔ اس کا ساتھی کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اس کو سرکش نہیں بنایا،

وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ۝۲۷ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ

لیکن وہ خود ہی دور والی گمراہی میں تھا۔ اللہ فرمائیں گے میرے سامنے جھگڑا مت کرو، میں نے

قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝۲۸ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

تمہاری طرف پہلے وعید بھیج دی تھی۔ میرے یہاں قول میں تبدیلی نہیں

۲ع ۱۴ ۱۶ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۲۹ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ

اور میں بندوں پر ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے

هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝۳۰ وَاُزْلِفَتِ

کیا تو بھر گئی؟ اور وہ پوچھے گی کیا کچھ اور بھی ہے؟ اور جنت

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ۝۳۱ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

متقیوں کے قریب لائی جائے گی، دور نہیں ہوگی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ۝۳۲ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ

ہر توبہ کرنے والے، حفاظت کرنے والے کے لیے۔ جو بھی رحمٰن سے ڈرے بغیر دیکھے

وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۝۳۳ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ

اور توبہ کرنے والا دل لے کر آئے۔ (تو اس سے کہا جائے گا) تم اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ یہ ہمیشہ

الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾

رہنے کا دن ہے۔ اُن کے لیے اس میں وہ نعمتیں ہوں گی جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اور مزید بھی ہے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ

اور کتنی قومیں ہم نے اُن سے پہلے ہلاک کیں جو قوت میں اُن سے بڑھ کر

بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾

تھیں، پھر وہ شہروں میں نقب زنی کرنے لگے۔ کہ کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى

یقیناً اس میں البتہ نصیحت ہے اس شخص کے لیے جس کے پاس دل ہو، یا وہ کان

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا

لگائے اس حال میں کہ وہ دل سے متوجہ بھی ہو۔ اور یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا

اور اُن چیزوں کو جو اُن کے درمیان میں ہیں چھ دن میں پیدا کیا۔ اور ہمیں کچھ بھی

مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

تھکاوٹ نہیں پہنچی۔ اس لیے آپ اُن کی باتوں پر صبر کیجیے، اور سورج کے

رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿۳۹﴾ۚ

طلوع ہونے سے اور سورج کے غروب ہونے سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے۔

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿۴۰﴾ وَاسْتَمِعْ

اور رات کے وقت اس کی تسبیح کیجیے اور سجدوں (نماز) کے بعد بھی۔ اور سن

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۴۱﴾ۙ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ

جس دن منادی قریبی جگہ سے آواز دے گا۔ جس دن وہ واقع

الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ

میں چنگھاڑ سنیں گے۔ (کہا جائے گا کہ) یہ قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔ یقیناً ہم ہی

نُحْيٖ وَ نُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ۙ يَوْمَ تَشَقَّقُ

زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے۔ جس دن زمین

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾

اُن سے پھٹے گی اس حال میں کہ وہ دوڑ رہے ہوں گے۔ یہ قبروں سے اٹھانا ہم پر آسان ہے۔

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف
ہم خوب جانتے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور آپ اُن پر جبر کرنے والے نہیں ہیں۔

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝٤٥ ع ٣ ١٦ ١٧
اس لیے آپ اس قرآن کے ذریعہ نصیحت کیجیے اس کو جو میری وعید سے ڈرتا ہے۔

آیاتُها ٦٠ (٥١) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (٦٧) رکوعاتُها ٣

اس میں ٦٠ آیتیں ہیں سورۃ الذاریات مکہ میں نازل ہوئی اور ٣ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝١ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝٢ فَالْجٰرِيٰتِ
اُن ہواؤں کی قسم جو بکھیر کر غبار اڑاتی ہیں۔ پھر اُن بادلوں کی جو بوجھ کو اٹھاتے ہیں۔ پھر اُن کشتیوں کی جو نرمی

يُسْرًا ۝٣ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝٤ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝٥
سے چلتی ہیں۔ پھر اُن فرشتوں کی جو چیزیں تقسیم کرتے ہیں۔ جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے، یقیناً وہ سچا ہے۔

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝٦ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝٧
اور یقیناً حساب ضرور ہونے والا ہے۔ اس آسمان کی قسم جو راستوں والا ہے!

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝٨ يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ
(مکہ والو!) یقیناً تم اختلاف والی بات میں ہو۔ اس سے پھیرا جاتا ہے اس کو جو

اُفِكَ ۝٩ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ
پھرتا ہے۔ اٹکل سے باتیں کرنے والے مارے جائیں۔ وہ جو غفلت میں پڑے ہوئے،

سَاهُوْنَ ۝١١ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٢ يَوْمَ
بھولے ہوئے ہیں۔ وہ سوال کرتے ہیں کہ حساب کا دن کب ہے؟ جس دن

هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝١٣ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ط هٰذَا
اُن کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ (کہا جائے گا کہ) تم اپنے فتنہ کو چکھو۔ یہ

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝١٤ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
وہ ہے جس کو تم جلدی طلب کر رہے تھے۔ یقیناً متقی لوگ

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٥ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ط اِنَّهُمْ
جنتوں میں اور چشموں میں ہوں گے۔ لے رہے ہوں گے وہ جو اُن کو اُن کے رب نے دیا ہے۔ (اس

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝۱۶ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ

وجہ سے کہ) وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔ وہ رات میں کم

مَا يَهْجَعُوْنَ ۝۱۷ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۱۸

سوتے تھے۔ اور سحر کے وقت وہ استغفار کیا کرتے تھے۔

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۱۹ وَفِي الْاَرْضِ

اور اُن کے مالوں میں حق تھا سوال کرنے والے کے لیے بھی اور غیر سائل فقیر کے لیے بھی۔ اور زمین میں

اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝۲۰ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۲۱

یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہارے نفوس میں بھی۔ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۲۲ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ

اور آسمان میں تمہاری روزی ہے اور وہ بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ پھر آسمان اور

وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝۲۳ ع ۲۳ ۱۸

زمین کے رب کی قسم! یقیناً یہ حق ہے اس کے مانند جیسا کہ تم بولتے ہو۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝۲۴ اِذْ وقف لازم

کیا تمہارے پاس ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کا قصہ پہنچا؟ جب وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس داخل

دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝۲۵

ہوئے تو انہوں نے کہا السلام علیکم۔ ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا وعلیکم السلام۔ تم ایسے لوگ ہو جو اجنبی معلوم ہوتے ہو۔

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝۲۶ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ

پھر وہ جلدی سے اپنے گھر والوں کی طرف گئے، پھر وہ ایک موٹا تازہ بچھڑا لائے۔ پھر اس بچھڑے کو اُن کے قریب کیا،

قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝۲۷ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا

ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا تم کھاتے کیوں نہیں؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے اُن کی طرف سے خوف محسوس کیا۔ انہوں

لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝۲۸ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ

نے کہا آپ خوف نہ کیجیے۔ اور اُن فرشتوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کو علم والے لڑکے کی بشارت دی۔ پھر اُن کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝۲۹

چلاّتی ہوئی سامنے آئی، پھر ماتھے پر ہاتھ مارا اور کہا کہ میں تو بڑھیا ہو چکی ہوں، بانجھ ہوں۔

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝۳۰

انہوں نے کہا کہ اسی طرح ہوگا۔ تیرے رب نے کہا ہے۔ یقیناً وہ حکمت والا علم والا ہے۔